



رہبر معظم کی طبی امدادی اہلکاروں ، معلموں اور مزدور طبقے سے ملاقات

29 /Apr/ 2009

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج صبح ملک بھر کے معلموں ، مزدوروں اور نرسوں کے اجتماع سے خطاب میں مذکورہ تینوں طبقات کو معاشرے کے اہم اور مؤثر طبقات قرار دیا اور ملک کے مختلف میدانوں میں حکام اور مدیروں کے انتخاب میں قوم کے اہم اور فیصلہ کن کردار کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی جمہوریہ ایران میں ہونے والے انتخابات میں دشمن کی طرف سے شکوک و شبہات پیدا کرنے کی کوششوں کے باوجود ایرانی عوام آئندہ صدارتی انتخابات میں جوش و خروش اور ذوق و شوق کے ساتھ شرکت کر کے ایسی تاریخ رقم کریں گے جو دشمن کے غیظ و غضب اور اس کی مایوسی کا موجب بنے گی۔

رہبر معظم نے فرمایا: انقلاب اسلامی سے پہلے دوسروں سے وابستہ حکومتیں فرضی اور نمائشی انتخابات کراتی تھیں ، قاچار اور پہلوی مستکبر بادشاہ خود کو ملک کا بادشاہ و مالک اور قوم کو اپنی رعایا سمجھتے تھے ، عوام کی عدم موجودگی میں مستبد طاقتیں جو چاہتی تھیں وہی بیلٹ بکسوں سے نکالتی تھیں لیکن انقلاب اسلامی نے معاملے کو بالکل بدل دیا اور عوام کو ملک کا حاکم و مالک بنا دیا ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: ایرانی عوام نے آج تک بنیادی آئین کی روشنی میں مستقیم یا غیر مستقیم طور پر اپنی آراء کے ذریعہ ملک کے تمام اعلیٰ حکام کا انتخاب کیا ہے اور کریں گے عوامی آراء کا اس سلسلے میں فیصلہ کن کردار رہا ہے۔ حالیکہ تیس برسوں میں انتخابات کا سلسلہ پوری شد و مد کے ساتھ جاری رہا ہے ایران میں جن ممالک کے ناجائز مفادات کا سلسلہ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد ختم ہو گیا وہ ہمیشہ ملک کے مدیروں اور حکام کے انتخاب میں عوام کی عظیم اور ولولہ انگیز شرکت کو کمرنگ بنانے اور نظر انداز کرنے کی تلاش و کوشش میں رہتے ہیں ۔

رہبر معظم نے ڈیموکریسی کے مدعی ممالک کی با نسبت ایران کے انتخابات کو صاف و شفاف اور آزاد قرار دیتے ہوئے فرمایا: عوام کی ولولہ انگیز شرکت کی بدولت ایران میں ہمیشہ صاف و شفاف اور سالم و مطمئن انتخابات منعقد ہوئے ہیں لیکن بعض غیر منصف مزاج دوست یہ توقع کرتے ہیں کہ عوام انہیں کو ووٹ دیں اور ناشکری کرتے ہوئے عوام کے خلاف ادھر ادھر باتیں بناتے ہیں اور دشمن کی جھوٹی باتوں کو دہرا کر انتخابات کی شفافیت و سلامت پر انگلی اٹھاتے ہیں۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے گذشتہ انتخابات کی شفافیت و سلامت کو حکومت اور حکام کی زحمات کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایک دو انتخابات میں بعض افراد کے لئے شک و شبہ پیدا ہوا تھا لیکن مکمل تحقیق اور جائزہ لینے کے بعد معلوم ہو گیا کہ یہ شبہ بھی صحیح نہیں ہے۔

رہبر معظم نے گذشتہ انتخابات کے نتائج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: انتخابات کے اکثر نتائج حکمران جماعت کے خلاف آئے ہیں پھر کیسے کوئی ایران میں ہونے والے انتخابات پر انگلی اٹھا سکتا ہے۔

رہبر معظم نے انتخابات سے متعلق اپنی بات کو سمیٹتے ہوئے فرمایا: انشاء اللہ ایرانی عوام ذوق و شوق اور ولولہ و پختہ عزم کے ساتھ صدارتی انتخابات میں شرکت کریں گے اور عوام کی ولولہ انگیز اور بھرپور شرکت دشمنوں کے غیظ و غضب کا موجب بنے گی۔

رہبر معظم نے معلموں ، نرسوں اور مزدوروں کو معاشرے کے تین اہم عناصر قرار دیتے ہوئے فرمایا: وزارت تعلیم کے مدرسین و معلمین قوم کے بچوں کی تعلیم و تربیت کی اہم ذمہ داری اپنے دوش پر اٹھائے ہوئے ہیں اور تمام لوگوں کے بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت کا مرحلہ بھی یہی ہے۔ یہ استثنائی کردار مدرسین و معلمین کے اہم اور عظیم مقام کا مظہر ہے۔

رہبر معظم نے قوم ، حکومت اور تمام حکام کو معلمین کے کردار کی قدر و قیمت جاننے کی سفارش کرتے ہوئے فرمایا: مدرسین و معلمین کو بھی اپنی قدر و منزلت کو پہچاننا چاہیے اور اس کام کو الہی بخشش و عطیہ جاننا چاہیے۔

رہبر معظم نے وزارت تعلیم میں وسیع پیمانے پر تحول و تبدیلی پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور موجودہ نظام کے قدیم اور تقلیدی ہونے پر تنقید کرتے ہوئے فرمایا: وزارت تعلیم کے نظام میں تبدیلی و تحول کو ہمیں ملکی ضروریات اور سنتوں پر استوار کرنا چاہیے اور دوسروں کے تجربات سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرتے ہوئے مغربی ممالک کی تقلید سے مکمل طور پر پرہیز کرنا چاہیے۔



رہبر معظم نے موجودہ پر آشوب دنیا میں ایران کے اہم مقام ، مکمل طور پر اندرونی ثبات اور قابل اطمینان پوزیشن کو اہم کاموں منجملہ وزارت تعلیم میں تحول اور تبدیلی ایجاد کرنے کے لئے مناسب قراردیتے ہوئے فرمایا: اس سلسلے میں حکومت نے جو اچھے پروگرام مرتب کئے ہیں انہیں نافذ کرنا چاہیے اور اس کے لئے شجاعت ، خلاقیت اور اچھی فکر و سوچ کی ضرورت ہے۔

رہبر معظم نے تربیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا: بچے کے ذہنی کیفیت کو صرف تعلیم کے ذریعہ ہی نہیں بنایا جاسکتا بلکہ اس کے لئے تربیت کی بھی اشد ضرورت ہے اور اس امر کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کتابوں کے درسی مواد، معلم کے انتخاب اور تعلیم و تربیت کے نظام پر خاص توجہ مبذول کرنی چاہیے۔ رہبر معظم نے تعلیم و تربیت کے شعبہ میں کمی اور کیفی توازن کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔

رہبر معظم نے نرسوں کو بھی معاشرے کا اہم اور مؤثر عنصر قراردیتے ہوئے فرمایا: حکام اور عوام کو ان فرشتہ صفت انسانوں کو عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

رہبر معظم نے ملک کے حفظان صحت نظام میں نرس اور دایہ کے کردار کو اہم اور مؤثر قراردیتے ہوئے فرمایا: یہ دونوں مہربان اور دلسوز گروہ اپنے کام کو بڑی نعمت سمجھیں ، عوام کی خدمت کی قدر و قیمت پہچانیں اور ہر شخص کے کام کی کیفیت میں اس کا تصور بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

رہبر معظم نے اپنے خطاب کے دوسرے حصہ میں مزدوروں کو معاشرے کا محوری عنصر قرار دیا اور ملک کی ضروریات کو پورا کرنے میں ڈائریکٹروں ، کارخانوں کے مالکوں اور مزدوروں کے اہم نقش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اپنے سماج اور معاشرے کو اندرونی پیداوار کی سمت ہدایت کرنی چاہیے۔

رہبر معظم نے فرمایا: بیرونی اشیاء اور پیداوار سے استفادہ کرنے کا تاوان بے روزگاری کی شکل میں ایرانی مزدوروں کو ادا کرنا پڑے گا اور غیر ملکی کارکنوں کو روزگار فراہم ہوگا جبکہ ایرانی جوان پیچیدہ ترین منصوبوں ، بہترین اور باکیفیت محصولات کو پیدا کرنے کی صلاحیت سے سرشار ہیں اور اس حقیقت پر خاص توجہ مبذول کرنے کی



ضرورت ہے۔

رہبر معظم نے مزدوروں کے لئے روزگار کی سلامت اور پیداواری اشیاء کی کیفیت کے ارتقاء کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: داخلی اشیاء سے استفادہ کو معاشرے میں قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے اور اس مسئلہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے داخلی پیداوار کی کیفیت میں اضافہ، بیرونی اشیاء و محصولات کی عدم ترویج و تبلیغ، خلاق افراد کی تشویق، کام میں دلچسپی و لگن اور حکومت اور تمام متعلقہ افراد کا آپسی تعاون اور ہمدلی ضروری ہے۔

اس ملاقات کے آغاز میں صحت، لیبرو سماجی امور اور تعلیم کے وزراء نے اپنے اپنے وزارتخانوں کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔

وزیر صحت نے نرسوں کی تعلیم کے استمرار اور ارتقاء کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: نرسوں کی تعلیمی مہارت اور ان کی معیشت کو بہتر بنانے کے لئے اہم اقدام اٹھائے گئے ہیں۔

ڈاکٹر باقری لنکرانی نے کہا: ماہر دایاؤں کی تلاش و کوشش کے نتیجے میں گذشتہ تیس برسوں میں حاملہ عورتوں کی اموات کی شرح میں دس فیصد کمی واقع ہوئی ہے اور حالیہ تین برسوں میں دیہاتوں میں حاملہ عورتوں کی اموات میں بھی بیس فیصد کمی ہوئی ہے۔

لیبر اور سماجی امور کے وزیر آقای جہرمی نے بھی بے روزگاری کو کم کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے نیز ٹیکنیکل امور میں فروغ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: مزدوروں اور کارخانوں کے مالکوں کے درمیان مہر و محبت کی فضا قائم کرنے کی وجہ سے حالیہ تین برسوں میں شکایات میں کافی کمی واقع ہوئی ہے۔

تعلیم کے وزیر علی احمدی نے بھی تعلیم کے شعبے میں بنیادی تحول و تبدیلی پیدا کرنے کے جائزے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: تعلیم و تربیت کا مؤثر منصوبہ بیس سالہ منصوبہ کی بنیاد پر تدوین کیا جا رہا ہے۔



دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

علی احمدی نے مدرسین و معلمین کی علمی پیشرفت اور فرہنگیان یوینورسٹی کے قیام اور معلمین کے بقایا جات کی ادائیگی کو اپنے وزارت خانے کے اہم اقدامات میں شمار کیا۔